روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

طیب رزق کے لئے دعا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلاً

اے میرے اللہ میں تجھ سے نفع مند علم، طیب رزق اور مقبول اعمال بجالانے کی التجا کرتا ہوں

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ مایقال بعد التسلیم حدیث نمبر915)

منگل 10 جون 2008ء 5 جمادی الثانی 1429 ہجری 10 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 130

خدا تعالیٰ کی صفت رزاق کے لغوی اور اصطلاحی معنی اور اس کی پُرمعارف تشریح

خدا تعالیٰ نے ایسا بہترین روحانی رزق ہمیں عطا فرمایا جو ہمیشہ کیلئے ہے

خدا تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جون 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 جون 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رزاق ہے۔ بعض اہل لغت کے حوالے سے اس صفت کے مختلف معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ الرزاق اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کیونکہ وہی تمام مخلوق کو رزق دیتا ہے اور وہی ہے جو مخلوقات کو ظاہری اور باطنی رزق عطا کرتا ہے۔ لفظ رزاق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی استعمال ہوتا اور بولا جاتا ہے۔ پھر فرمایا کہ لفظ رزاق مسلسل ملنے والی عطا کو کہتے ہیں خواہ وہ دنیا کی عطا ہو یا آخرت کی عطا ہو۔ رزق کبھی حصے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے اور کبھی خوراک کو بھی رزق کہتے ہیں اور پھر ہر اس چیز کو رزق کہتے ہیں جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہو۔ بارش کو بھی رزق کہتے ہیں۔

حضور انور نے بعض قرآنی آیات پیش کر کے لفظ رزق کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اس دنیا میں موجود ہر جاندار کو رزق مہیا کرتا ہے۔ کئی جاندار ایسے ہیں جن کے بارے میں ابھی تک انسان اندھیرے میں ہے۔ انہیں بھی خدا تعالیٰ رزق مہیا کرتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک کو رزق مہیا کرنے والا خدا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مادی رزق کے ساتھ ساتھ باطنی رزق یعنی آخرت کا رزق بھی جو صرف انسان کو جو اشرف المخلوقات ہے مہیا کرتا ہے اور آخرت کے رزق کی بنیاد روحانیت اور نیک اعمال ہیں جن کی نیک جزا اس دنیا میں بھی ہے اور آخرت میں بھی اس کو ملتی ہے۔ آخرت کے رزق کے لئے سامان اس دنیا میں خدا تعالیٰ نے بہم پہنچائے ہیں جن کا ایک ذریعہ خدا تعالیٰ کے مامورین ہیں جو خدا تعالیٰ کی مخلوق کو روحانی رزق دیتے رہے اور آخر میں آنحضرتؐ کے ذریعے خدا تعالیٰ نے ایسا بہترین روحانی رزق ہمیں عطا فرمایا جو ہمیشہ کے لئے ہے۔ آخرت کا بہترین رزق معیار اور مقدار کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کے ذریعہ ہمیں بھیجا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسانوں کو قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر اس طرف توجہ دلائی کہ تمہارے لئے جو روحانی رزق اتارا گیا ہے اس کی قدر کرو کیونکہ یہ ناقدری جب حد سے بڑھتی ہے تو پھر بعض دفعہ اس دنیا میں ہی مادی رزق سے انسان کو محروم کر دیا جاتا ہے۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ہجرت کے بعد مکہ میں ایک دفعہ شدید قحط کی صورتحال پیدا ہونے اور پھر کفار مکہ کا آپؐ کے پاس آ کر اس مصیبت کے دور ہونے کے لئے دعا کی التجا کرنے اور پھر آنحضرت ﷺ محسن انسانیت کا ان کے لئے ان مشکل حالات کے دور ہونے کے لئے دعا کرنے اور پھر دعا کے قبول کئے جانے اور اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے فضل فرمائے جانے والا واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ دشمن جانتا تھا کہ آپؐ سچے ہیں اور یہ بھی جانتا تھا کہ جس روحانی رزق کے مہیا کرنے کے آپؐ دعویدار ہیں، مادی رزق بھی اسی خدا سے وابستہ ہے جس نے آپؐ کو بھیجا ہے لیکن پھر بھی مخالفت سے باز نہیں آئے اور مخالفت میں بڑھتے چلے گئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے فتح مکہ کے سامان پیدا فرمائے اور سب زیرنگیں ہو گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج بھی یہ دنیا کو سوچنا چاہئے کہ آجکل بھی جو خوراک کی کمی اور مہنگائی کا شور ہے، کیا اس کی وجہ روحانی رزق کی طرف عدم توجہ تو نہیں جس کی وجہ سے یہ حالات ہیں۔ فرمایا کہ جب دنیا اللہ تعالیٰ سے دور ہٹ جائے بلکہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے تو اس طرح کے جھٹکے لگتے ہیں۔ پس اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانے والوں کو دوسروں سے بڑھ کر اپنی حالتوں کے جائزے لینے چاہئیں اور غور کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومنین کو رزق مہیا کرتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنی دوسری مخلوق کیلئے رزق مہیا کر سکتا ہے تو مومنوں کے لئے کیوں نہیں کر سکتا۔ پس ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ پس دنیاوی ذریعوں پر اپنے رزق کا انحصار نہ سمجھیں بلکہ جو حقیقی رازق ہے اس کی طرف ہمیشہ ایک مومن بندے کی نظر رہنی چاہئے نہ کہ انسانوں کی طرف۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر بھروسہ کرے اور سارا دارومدار اسباب ہی پر جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ایک بار پھر وہ رزق اترا اور آپ کے آنے سے پھر وہ پانی آیا جس نے مردہ زمین کو زندہ کیا اور وہ نور لائے جس سے دن دوبارہ روشن ہوا اور تاریکیاں دور ہوئیں۔ پس اب یہ نور اور یہ پانی حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے۔ اس سے فیض پانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ روحانی رزق کا جو بہترین حصہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اتارا ہے وہ عبادت اور خاص طور پر نمازیں ہیں جس کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ ہمارا کام ہے کہ اپنے گھروں میں بھی اس بارے میں خاص اہتمام کریں، خدا اور اس کے رسول کی حکومت قائم کرنے اور خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ خدا تعالیٰ نے قران کریم میں نمازوں کے ساتھ جو رزق کا ذکر فرمایا ہے تو اس کی اہمیت بھی اس زمانے میں بہت زیادہ ہے۔ پس اپنے نیک انجام اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کے وارث ہونے کے لئے قیام نماز اور رزق حلال کی ضرورت ہے اور اسی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمیں حکم ہے بلکہ نماز پر قائم رہنے والوں یعنی خالص ہو کر عبادت کرنے والوں کو رزق حلال کی طرف توجہ رہنے کی بھی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلاتے ہوئے ہمارے ہر عمل کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی نیک انجام کے حاصل کرنے والے بنائے اور اپنے بہترین رزق سے ہر آن ہمیں نوازتا رہے۔ آمین

طلبہ، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء وطالبات مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے آمین۔ پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہتر ہوگا۔ کم ازکم ان کاغذات کی تیار کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

i۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سند کی کم ازکم 10 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ

ii۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون رزلٹ کارڈ کی کم ازکم 10 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ

iii۔ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر تصدیق تصویر کی پشت پر کروائیں)

iv۔ ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ ابھی سے بنوالیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم ازکم 10 عدد کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

v۔ ''ب'' فارم کی بھی کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

تمام طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تاکہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کیلئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 2

سوال: منشی سراج الدین صاحب بانی اخبار ''زمیندار'' کی قادیان آمد کب ہوئی۔
جواب: اندازاً 1877ء میں۔
سوال: حضور کا برہموسماج کے لیڈر پنڈت اگنی ہوتری سے ضرورت الہام سے متعلق تحریری مباحثہ کب ہوا۔
جواب: 21 مئی تا 17 جون 1879ء۔
سوال: اشاعت براہین احمدیہ حصہ اوّل اور دوم کب ہوئی اور حضور نے کتنا انعام مقرر فرمایا۔
جواب: 1880ء میں اشاعت ہوئی اور حضور نے دس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیا۔
سوال: حضور نے قولنج زحیری کے حملہ سے کب اعجازی شفاء پائی۔
جواب: 1880ء میں۔
سوال: ماموریت کا پہلا الہام کب ہوا۔
جواب: 1882ء میں۔
سوال: اشاعت براہین احمدیہ حصہ سوم کب ہوئی۔
جواب: 1882ء میں۔
سوال: حضور نے تمام مذاہب کو پہلی بار نشان نمائی کی باطل شکن دعوت کب دی۔
جواب: 1882ء میں ''براہین احمدیہ'' حصہ سوم کے ذریعے۔
سوال: حضور نے بیت مبارک کی تعمیر کا آغاز کب فرمایا اور اس کی تکمیل کب ہوئی۔
جواب: 1883ء میں تعمیر کا آغاز ہوا اور اسی سال 9 اکتوبر کو تکمیل ہوئی۔
سوال: حضور کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 9 جولائی 1883ء کو۔
سوال: اشاعت براہین احمدیہ حصہ چہارم کب ہوئی۔
جواب: 1884ء میں۔
سوال: حضور نے پہلا سفر لدھیانہ کب فرمایا۔
جواب: 1884ء میں۔
سوال: حضور کا نکاح ثانی و رخصتانہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے کب ہوا۔
جواب: 17 نومبر 1884ء کو۔
سوال: حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کے اسماء گرامی کیا ہیں۔
جواب: والد ماجد حضرت میر ناصر نواب صاحب اور والدہ ماجدہ حضرت سید بیگم صاحبہ ہیں۔
سوال: حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے عظیم المرتبت بھائیوں کے نام بتائیں۔
جواب: حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب (18 جولائی 1881ء۔ 18 جولائی 1947ء)، حضرت میر محمد اسحاق صاحب (1890ء۔ 17 مارچ 1944ء)
سوال: حضور نے اشتہار کے ذریعہ مجددیت کے دعویٰ کا عام اعلان کب فرمایا۔
جواب: مارچ 1885ء میں۔
سوال: حضور نے پنڈت اندرمن مراد آبادی اور پادری سوفٹ کو مقابلہ کی دعوت کب دی۔
جواب: مارچ 1885ء میں۔
سوال: حضور کے کپڑوں پر سرخی کے چھینٹے پڑنے کا نشان کب ظاہر ہوا اور آپ کے پاس اس وقت کون سے رفیق موجود تھے۔
جواب: 10 جولائی 1885ء کو اور اس وقت آپ کے پاس حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری موجود تھے۔
سوال: حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب پہلی دفعہ قادیان کب تشریف لائے۔
جواب: دسمبر 1885ء میں۔
سوال: حضور چلہ کشی کے لئے ہوشیار پور کب تشریف لے گئے اور واپسی کب ہوئی۔
جواب: حضور 22 جنوری 1886ء کو تشریف لے گئے۔ واپسی 17 مارچ 1886ء کو ہوئی۔
سوال: حضور نے اشتہار در بارہ پیشگوئی مصلح موعود کب تحریر فرمایا اور یہ کس اخبار میں کب بطور ضمیمہ شائع ہوا۔
جواب: 20 فروری 1886ء کو اشتہار در بارہ پیشگوئی مصلح موعود تحریر فرمایا اور یکم مارچ 1886ء کو اخبار ''ریاض ہند'' امرتسر میں بطور ضمیمہ شائع ہوا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے دن
مسرور ہال دارالعلوم شرقی کا افتتاح

خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے دن مورخہ 27 مئی 2008ء کو بعد نماز فجر دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور کے مسرور ہال کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمایا۔ اس موقع پر آٹھ صد سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی۔ محترم مہمان خصوصی صاحبزادہ موصوف نے نماز فجر پڑھائی اور ہال میں نصب تختی کی نقاب کشائی کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ و صدر محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ مورخہ 18 جنوری 2008ء بروز جمعۃ المبارک صبح 8 بجے اس ہال کا سنگ بنیاد محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے رکھا تھا' تقریباً پانچ ماہ کے قلیل عرصہ میں اس کی تعمیر ہوئی ہے۔ ہال کا رقبہ 50x26 فٹ اور صحن کا رقبہ 50x23 فٹ ہے۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے احباب کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا' اصل توجہ عبادت کی طرف ہونی چاہئے۔ دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی۔ بعدہ احباب کی خدمت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ ہال کی تزئین و آرائش خوبصورتی کے ساتھ کی گئی تھی۔ محلّہ کے خدام اور انصار کے دن رات وقار عمل کے ذریعہ ماحول کی صفائی عمل میں آئی۔ تقریب کے بعد مہمانان کی ناشتہ سے تواضع کی گئی۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید عطاء الحق عمار صاحب کارکن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میرے دادا مکرم حکیم سید عبدالرزاق شاہ صاحب ولد مکرم سید عبدالخالق شاہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 25 مئی 2008ء کو 94 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت الناصر میں مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب نے پڑھائی قبر کے تیار ہونے پر مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے 2 بیٹے مکرم سید عبدالستار شاہ صاحب اور مکرم سید عبدالشکور شاہ صاحب اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑیں ہیں۔ آپ نے 1953ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی اور اس کے بعد آپ نے معلم اصلاح و ارشاد کی حیثیت سے مختلف مقامات پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم خلافت سے بہت محبت رکھتے تھے۔ پانچ وقت نماز اور تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ آپ بہت دعا گو اور پرہیز گار انسان تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر کی دو تقاریب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 23 مئی 2008ء کو نظامت مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام احمدیہ بیت الذکر چک 102 فتح ضلع بہاولنگر میں صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی 1908ء۔2008ء کے حوالہ سے مندرجہ ذیل دو تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔

زعمائے مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر اور ضلعی مجلس عاملہ کا ریفریشر کورس منعقد کیا گیا جس میں 33 میں سے 29 زعمائے مجالس نے شمولیت کی۔ نگران حلقہ جات اور ضلعی مجلس عاملہ بھی شامل تھی۔ محترم صفدر نذیر صاحب گولیکی نمائندہ مرکزی کی زیر صدارت کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور عہد سے ہوا۔ محترم موصوف نے ماہانہ کارگزاری رپورٹ فارم کے تمام شعبوں سے متعلق تفصیلی ہدایات دیں اور بہت سے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔

دوسرا پروگرام ایک سیمینار تھا۔ صد سالہ خلافت احمدیہ سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناظم انصاراللہ ضلع بہاولنگر نے رسالہ الوصیت سے موقع کی مناسبت سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات پڑھ کر سنائے ازاں بعد درج ذیل احباب کرام نے اظہار خیال فرمایا۔ مکرم عطاء الرؤف صاحب مکرم نذیر احمد سانول صاحب، مکرم میاں مقبول احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ ضلع بہاولنگر شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر اور آخر پر محترم صفدر نذیر گولیکی نمائندہ مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ نے خطاب فرمایا جس میں اطاعت نظام اور خلافت حقہ کی محبت اور برکات بیان کرتے ہوئے انصار بھائیوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے خطبہ جمعہ میں انصار کو پاک نمونہ اپنانے کی تلقین فرمائی۔ میزبان مجلس چک 102 فتح کے زعیم صاحب نے حاضرین کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ وہ ہمیں توفیق دے رہا ہے کہ دنیا کے ہر خطے میں، ہر شہر میں بیوت کی تعمیر کریں۔ ہر جگہ جماعت بڑی قربانیاں کرکے بیوت الذکر بنا رہی ہے

پورٹو نوو کی بیت الذکر کے افتتاح کی مناسبت سے بیت کی آبادی اور عبادت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید

بیوت میں اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم نے دنیاداری کی بات یہاں نہیں کرنی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے

اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپس میں پیار اور محبت اور بھائی چارے کو پہلے سے بڑھا کر تعلق کا اظہار کرنا ہمارا فرض ہے

ذیلی تنظیموں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر تنظیم کی ذمہ داری صرف اپنی متعلقہ تنظیم کی حد تک ہے۔ ذیلی تنظیمیں اپنے معاملات میں براہ راست خلیفۂ وقت کے ماتحت ہیں۔ لیکن اپنے پروگرام بناتے وقت امیر سے مشورہ کر لیا کریں تاکہ جماعتی پروگراموں کے ساتھ ٹکراؤ نہ ہو

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 25 /اپریل 2008ء بمطابق 25 /شہادت 1387 ہجری شمسی بمقام پورٹو نوو (بینن۔مغربی افریقہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورٹو نوو کی اس (۔) میں ہم نماز جمعہ ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق دی کہ ایسی خوبصورت اور وسیع (۔) بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ یہاں جمع ہو سکیں۔ گزشتہ دورے میں جب مَیں آیا تھا تو کوتونو کی خوبصورت اور بڑی (۔) کا افتتاح کیا تھا۔ جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ وہ ہمیں توفیق دے رہا ہے کہ دنیا کے ہر خطے میں، ہر شہر میں (۔) کی تعمیر کریں۔ افریقہ کے غریب ممالک کے دُور دراز کے علاقوں کے چھوٹے چھوٹے گاؤں اور قصبوں میں بھی (۔) کی تعمیر ہو رہی ہے اور بڑے شہروں میں بھی (۔) بن رہی ہیں۔ اسی طرح یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے (۔) تعمیر ہو رہی ہیں۔ ہر جگہ جماعت بڑی قربانیاں کرکے (۔) بنا رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے پاس نہ تو تیل کی دولت ہے، نہ کسی اور ذریعہ سے ہم دولت جمع کرتے ہیں، ہاں ایمان کی دولت ہے جس کی وجہ سے احمدی قربانی کرتے ہیں۔ پس آپ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اس دولت کی ہمیشہ حفاظت کرنی ہے۔ یہ ایک ایسا بے بہا خزانہ ہے جس کو چھیننے کے لئے ہر راستے پر چور، اچکے اور ڈاکو بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ ان لوگوں سے ہماری راتیں محفوظ ہیں، نہ ہمارے دن محفوظ ہیں بلکہ یہ ڈاکو شیطان کی صورت میں ہمارے خون میں دوڑ رہا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے ہوشیار کیا کہ شیطان جو تمہاری رگوں میں دوڑ رہا ہے اس سے بچو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آدم کی پیدائش کے وقت بھی شیطان نے یہ عہد کیا تھا کہ مَیں انسانوں کو ضرور ان کے راستے سے بھٹکاؤں گا۔

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایمان کی دولت ایسی دولت ہے جس کی حفاظت سب سے مشکل کام ہے۔ باقی دنیاوی دولتوں کے لئے تو آپ بنیادی حفاظت کے سامان کر سکتے ہیں۔ تالے لگا سکتے ہیں، پہرے بٹھا سکتے ہیں۔ لیکن یہ دولت ایسی ہے جس کی حفاظت کے لئے مسلسل اپنے نفس کی پاکیزگی کے سامان کرنے اور مسلسل جہاد کرنا پڑتا ہے۔ جس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو تلاش کرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر ہر راستے پر بیٹھے شیطان نے انسان کو ورغلانا ہے۔ شیطان نے تو پہلے دن سے کہہ دیا تھا کہ جس فطرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنایا ہے وہ ہمیشہ دنیاداری کی طرف اور لالچ کی طرف جھکتا چلا جائے گا۔ اس نے یہ اعلان کیا تھا کہ انسان میری باتیں مانیں گے۔ عارضی خواہشات اور دنیاداری ان انسانوں کو اللہ تعالیٰ سے دور لے جائے گی اور اکثریت خدا تعالیٰ کی ناشکرگزار ہو گی۔ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو یہی کہا تھا کہ ایسے ایمان ضائع کرنے والے اور ناشکرگزار لوگوں سے مَیں جہنم کو بھر دوں گا۔ پس ایک مومن کے لئے یہ دنیا ایسی ہے جس میں بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی ضرورت ہے، اپنے ایمانوں کی حفاظت کی ضرورت ہے اور ایمان کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے بغیر ناممکن ہے۔

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ عباد الرحمٰن بنے۔ اُس رحمٰن خدا کے آگے جھکنے والا بنے جس نے بے شمار انعامات سے ہمیں نوازا ہے۔ ان انعامات میں سے آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ خوبصورت (۔) ہمیں عطا فرمائی ہے۔ ہر (۔) کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ ہم خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے یہاں جمع ہوں۔ پس شکرگزاری کا ایک بہت بڑا طریق یہ ہے کہ اس (۔) کو ہمیشہ آباد کرنے کی طرف ہماری توجہ رہے۔ جماعت کی ہر (۔) ہمیں آباد نظر آنی چاہئے اور (۔) کی آبادی کیا ہے؟ جیسا کہ مَیں نے کہا (۔) کی آبادی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے پانچ وقت (۔) میں آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے (۔) میں حاضر ہونا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ (۔) میں آکر نماز پڑھنے کا ثواب 27 گنا زیادہ ہے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ (۔) بنانے کا حق تبھی ادا ہو گا جب اس نیت سے آیا جائے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی اور خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے جمع ہونا ہے تو پھر ہی حقیقی ثواب ہو گا۔ تبھی ایک مومن اپنی پیدائش کے حق کو ادا کرنے والا کہلائے گا۔ اس مقصد کو پورا کرنے والا کہلائے گا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (الذاریات: 57) کہ مَیں نے جنّوں اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ پس چاہے کوئی بڑے رتبے والا آدمی ہے، بڑے جاہ و جلال والا آدمی ہے، کوئی بہت امیر آدمی ہے یا کوئی غریب آدمی ہے،

اللہ تعالیٰ نے دونوں طرح کے لوگوں کی پیدائش کا مقصد یہی بیان فرمایا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور یہ (۔) اسی لئے ہیں کہ تا تمام امیر و غریب ایک جگہ جمع ہوں اور تمام دنیاوی رشتوں کو ایک طرف رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور عبادت کے لئے صف بستہ ہو جائیں تا کہ ایک جان ہو کر، ایک جماعت ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اس کا فضل تلاش کریں اور جب اس طرح ایک جان ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے تا کہ اس کے فضلوں کی بارش پہلے سے بڑھ کر ہو تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسی عبادتوں کا ثواب 27 گنا بڑھا دیتا ہے۔ اگر دل میں یہ ہو کہ میں نے فلاں کے ساتھ کھڑے ہونا ہے یا فلاں کے ساتھ کھڑے نہیں ہونا یا فلاں شخص نے ابھی بیعت کی ہے اس کا مقام مجھ سے کم تر ہے تو باوجود اس کے کہ (۔) میں عبادت کے لئے آتے ہیں اس ثواب کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ جہاں آنحضرت ﷺ نے یہ فرمایا کہ .... میں نماز کا ثواب 27 گنا ہے، وہاں یہ بات بھی آنحضرت ﷺ نے فرمائی کہ (۔) ہر عمل کا ثواب اس کی نیت پر ہے۔ اگر نیت نیک نہ ہو تو باوجود بظاہر نیک عمل کے اللہ تعالیٰ ثواب روک بھی لیتا ہے۔ پس ہر فعل کا ثواب اس صورت میں ہے جب نیتیں نیک ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بھی فرمایا کہ (۔) یعنی ایسے نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو۔ یہ ہلاکت اس لئے ہے کہ نماز کے اصل مقصد کو بھول جاتے ہیں، ان کی نیتوں میں کھوٹ ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات نہیں ہوتے۔ دنیاداری کے خیالات دماغ میں پھرتے رہتے ہیں۔ پس نمازوں سے فیض پانے کے لئے اپنے خیالات کو پاک کرنا بھی ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جس نماز میں دل کہیں ہے اور خیال کسی طرف ہے اور منہ سے کچھ نکلتا ہے وہ ایک لعنت ہے جو آدمی کے منہ پہ واپس ماری جاتی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔ آپ نے فرمایا نماز وہی اچھی ہے جس میں مزا آتا ہے۔ ایسی ہی نماز کے ذریعہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہی وہ نماز ہے جس کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے، نماز ہر مومن کے واسطے ترقی کا ذریعہ ہے۔ پس ایسی نمازیں ہیں جو ہمیں پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ایسی نمازیں پڑھنے کی نیت سے ہمیں (۔) میں آنا چاہئے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہماری ذاتی ترقی بھی اور جماعتی ترقی بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی ہونی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، اپنے مقصد پیدائش کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ خاص طور پر (۔) میں اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم نے کوئی دنیاداری کی بات یہاں نہیں کرنی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ (۔) میں آتے وقت جب یہ صورت ہوگی اور جب ہر شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے (۔) میں آ رہا ہوگا تو دوسرے کے متعلق اگر کوئی دل میں برا خیال بھی ہے تو وہ اسے جھٹکنے کی کوشش کرے گا اور ان نمازوں اور عبادتوں کی برکت سے (۔) سے باہر بھی پیار، محبت اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والی باتوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ دلوں کی ناراضگیوں اور کینوں سے نجات مل جائے گی۔

پس یہ (۔) بنانے کا فائدہ تبھی ہے جب اس نیت سے (۔) بنائی جائے اور اس نیت سے (۔) میں عبادت کے لئے جایا جائے کہ ہم نے اپنے دلوں کو خدا تعالیٰ کی خاطر پاک صاف رکھنا ہے۔ ورنہ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں بے شمار (۔) ہیں۔ کئی (۔) ہیں جن میں خطبوں میں خطیب ایک دوسرے فرقہ پر گالیوں اور نہایت گندے الفاظ کے استعمال کے سوا اور کچھ نہیں کر رہے ہوتے۔ دنیا میں کئی (۔) میں جماعت کو بھی گالیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ پھر (۔) میں بعض دفعہ خود اپنے اندر سے ہی دو گروہ لڑ پڑتے ہیں اور اس حد تک آگے نکل جاتے ہیں کہ حکومت کو دخل اندازی کر کے (۔) کو تالے لگانے پڑتے ہیں۔ تو کیا ایسی (۔) ثواب کا ذریعہ بن رہی ہیں؟ ایسے لوگ تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔ پس (۔) بنانا اور اس کو خوبصورت بنانا کوئی ایسی بات نہیں جس پر بہت زیادہ خوش ہوا جائے۔ اگر حقیقی خوشی حاصل کرنی ہے تو اس صورت میں ممکن ہے جب خوبصورت دل رکھنے والے اور نیک نیت، پیار اور محبت پھیلانے والے اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نمازی پیدا کئے جائیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا ہے۔ آپس میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔ اگر ہم اس مقصد کے حصول کی کوشش نہیں کر رہے تو ہمارا احمدی کہلانا بے مقصد ہے۔

میں نے کل جلسے پر بھی بیان کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو وہی پیارا ہے جو تقویٰ میں ترقی کرنے والا ہے۔ اور تقویٰ میں ترقی کے لئے اس نے ہمیں جو راستے سکھائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اسی طرح اس کے دوسرے حقوق کی ادائیگی بھی ہے اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی بھی ہے۔ پس ہم احمدیوں کو ہمیشہ ان حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھنی چاہئے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کس قدر احسان ہے کہ اس نے زمانہ کے امام کو ماننے کی ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ دنیا جب آپس میں فساد میں مبتلا ہے ہمیں ایک جماعت میں پرو دیا ہوا ہے۔ پس اس احسان کا شکر گزار ہوتے ہوئے اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپس میں پیار اور محبت اور بھائی چارے کو پہلے سے بڑھا کر تعلق کا اظہار کرنا ہمارا فرض ہے۔ اپنے دلوں کو ایک دوسرے کے لئے بالکل پاک صاف کرنا ہمارا فرض ہے۔ نئے بیعت کرنے والے، نومبائعین کو اپنے اندر پیار و محبت سے جذب کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر ہم یہ تمام باتیں نہیں کر رہے تو یہ بڑی بدقسمتی ہوگی۔

پس ہر ایک احمدی کو اس کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے، بلکہ یہ بات پلّے باندھنی چاہئے کہ ہم اس نبی ﷺ کے ماننے والے ہیں جس کا اوڑھنا، بچھونا، سونا، جاگنا، مرنا، جینا سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تھا۔ ہم بھی اُس وقت حقیقی مومن کہلائیں گے یا کہلانے والے بن سکیں گے جب ہم اس اُسوہ کو اپنائیں گے۔ جب ہمارا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوگا اور جب یہ ہوگا تو ہماری عبادتیں بھی قبول ہوں گی اور ہمارے دوسرے اعمال بھی قبول ہوں گے۔ ہمارے اندر بھی پر امن فضا رہے گی اور ہم دوسروں کو بھی حقیقی امن اور حقیقی (۔) کا پیغام پہنچانے والے بن سکیں گے۔ ہماری (۔) کے نتائج بھی کامیاب ہوں گے اور ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات کو پہلے سے بڑھ کر حاصل کرنے والے بنتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ یہ (۔) ہر لحاظ سے یہاں جماعت کے لئے بابرکت کرے اور ہمیں اس کے بہترین ثمرات سے نوازے۔

اب میں ایک انتظامی بات بھی یہاں بیان کرنا چاہتا ہوں جو ذیلی تنظیموں سے متعلق ہے۔ یعنی انصار، خدام اور لجنہ۔ ان ذیلی تنظیموں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر تنظیم کی ذمہ داری صرف اپنی متعلقہ تنظیم کی حد تک ہے۔ انصار اللہ نہ لجنہ اماء اللہ، نہ خدام الاحمدیہ کے معاملات میں دخل دے سکتے ہیں اور نہ ہی جماعتی پروگراموں اور جماعتی معاملات میں۔ اسی طرح خدام اور لجنہ صرف اپنے دائرہ کار میں محدود ہیں اور جماعتی نظام ان تمام تنظیموں سے بالا ہے۔ یہ بات بھی واضح ہو کہ ذیلی تنظیمیں اپنے معاملات میں براہ راست خلیفۂ وقت کے ماتحت ہیں۔ لیکن اپنے پروگرام بناتے وقت امیر سے مشورہ کر لیا کریں تا کہ جماعتی پروگراموں کے ساتھ ٹکراؤ نہ ہو۔ دوسرے یاد رکھیں کہ ذیلی تنظیم کا ہر ممبر جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو محبت اور پیار سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذاتی اناؤں سے بچائے، خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول آپ کا مقصد ہو۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم خالد احمد صاحب

فتنہ تاتار اور سانحہ بغداد

تاتاری کون تھے؟

منگول یا تاتار صحرائے گوبی (منگولیا چین) کے رہنے والے تھے۔ یہ بے آب و گیاہ صحرا قدرت کی تمام لطافتوں اور رنگینیوں سے محروم تھا۔ تاتاری یہاں وحشیانہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ یہ لوگ کتے بلی ہر قسم کے جانور کا گوشت کھا جاتے تھے۔ خانہ بدوشوں کی طرح اپنی جائے قیام بدلتے رہتے اور اکثر آپس میں جھگڑتے تھے۔ گوبی کے شمال میں چنگیز خان کے آباء و اجداد آباد تھے جہاں ان کا بڑا اثر و رسوخ تھا۔ یہیں سے تاتاریوں کا طوفان اٹھا اور اپنے جلو میں قتل و غارت گری، تباہی و بربادی اور آہیں و آنسو لیے ہوئے آناً فاناً تمام عالم اسلام پر محیط ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ وحشی قوم ٹڈی دل کی طرح مشرق و مغرب میں پھیل گئی۔ لاکھوں انسان ان کے ہاتھوں قتل ہوئے اور کئی شہر خاک کے ڈھیر بن گئے اور بڑی بڑی سلطنتیں اجڑ کر رہ گئیں۔

چنگیز خان

چونکہ بغداد کی تباہی و بربادی کی ابتدائی چنگاری چنگیز خان کے دور میں ہی روشن ہوئی تھی اس لیے یہاں پر چنگیز خان کا مختصر تعارف بیان کرنا انتہائی ضروری ہے۔ چنگیز خان کی ولادت 1154ء میں ہوئی۔ اس کا اصلی نام تموچن تھا۔ اس کی عمر تقریباً 12 سال تھی جب باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا تاتاری سرداروں نے ایک بچے کی قیادت قبول کرنے سے انکار کر دیا مگر چنگیز خان نے حوصلہ اور صبر سے کام لے کر مردانہ وار مقابلہ کر کے تمام قبائلی سرداروں کو اپنی اطاعت پر مجبور کر دیا۔ اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے بعد اس نے اردگرد کے علاقوں پر تاخت و تاراج شروع کر دی اور سارا چین اپنے زیرنگیں کر لیا اس طرح اس نے تاتاریوں کی عظیم الشان سلطنت کی بنیاد رکھی۔

چنگیز خان کے حملہ کی وجہ

ترکستان کا علاقہ ان دنوں ایک نہایت ہی قابل حکمران سلطان علاؤالدین خوارزم شاہ کے قبضہ میں تھا۔ چنگیز خان نے ابھی تک اسلامی علاقوں کو اپنی ہوس و ملک گیری کا نشانہ نہیں بنایا تھا بلکہ ایک معاہدہ کی رو سے اس نے خوارزم شاہ کے ساتھ تعلقات استوار کئے لیکن ایک افسوسناک حادثہ نے صورتحال کو بالکل بدل کر رکھ دیا اور چنگیز خان عالم اسلام کے لئے بلائے ناگہانی بن کر ٹوٹ پڑا۔

1217ء میں تاتاریوں کا ایک قافلہ خوارزم شاہ کی حدود سے گزرا تو علاقہ کے حاکم نے ان تاتاریوں کو جاسوس سمجھتے ہوئے گرفتار کر لیا اور پھر خوارزم شاہ کی اجازت سے انہیں قتل کروا دیا اور ان کا مال و اسباب ضبط کر لیا جب اس واقعہ کی خبر چنگیز خان کو ہوئی تو اس نے خوارزم شاہ سے مطالبہ کیا کہ ضبط شدہ مال واپس کیا جائے اور اترار کے حاکم کو اس کے حوالے کیا جائے تا کہ مقتولین کا بدلہ لیا جا سکے۔ علاؤالدین خوارزم شاہ نے حماقت کا ثبوت دیتے ہوئے اس قاصد کو بھی قتل کروا دیا اس پر چنگیز خان نے جوش انتقام سے لبریز ہو کر ترکستان کا رخ کیا۔

ہرات، بلخ، بخارا، سمرقند پر تاتاری لشکر نے قبضہ کرنے کے بعد ان تاریخی شہروں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ ہرات کی کل آبادی تقریباً ایک لاکھ تھی اس میں سے تقریباً 60 ہزار قتل ہوئے بقیہ غلام بنائے گئے اس طرح بلخ، بخارا اور سمرقند کے مسلمان عورتوں، بچوں اور مردوں کو قتل عام کیا گیا ان کے گھر جلا کر راکھ کر دیئے گئے اور جو بچ گئے انہیں غلام بنا لیا گیا۔

چنگیز خان سے ہلاکو خان تک

چنگیز خان کے بعد اس کا لڑکا اکتائی قاآن کا تخت نشین ہوا تھا۔ اکتائی کے بعد اس کا لڑکا کیوک خان تخت نشین ہوا۔ کیوک کے بعد اس کا چچا زاد بھائی منکوقاآن تخت نشین ہوا منکوقاآن کا ایک بھائی برکہ شمس الدین کے ہاتھوں مشرف بہ اسلام ہو چکا تھا۔ برکہ نے اس وقت کے خلیفہ جس کا نام مستعصم باللہ تھا اور جو عباسیوں کا آخری خلیفہ ثابت ہوا کو خط لکھا اور اپنی عقیدت اور وفاداری کا یقین دلایا۔ اس وجہ سے جب تک برکہ زندہ رہا تاتاریوں نے بغداد کی طرف آنکھ بھی نہ اٹھائی کیونکہ خلیفہ بغداد میں قیام پذیر ہوتا تھا۔ منکوقاآن کے زمانہ میں عراق و عجم میں اسماعیلیوں نے بڑا ظلم و فساد مچایا۔ اس وقت یہ علاقہ تاتاریوں کے زیرنگیں ہو چکا تھا اس لئے یہاں کے باشندوں نے جن میں سے ایک ممتاز مسلمان قاضی شمس الدین قزوینی تھے منکوقاآن سے اس کی فریاد کی۔ اس نے اپنے بھائی ہلاکو خان کو ایران کا حاکم بنا کر اسماعیلیوں کے استیصال پر مامور کیا۔ ہلاکو خان نے اسماعیلیوں (جو باطنی بھی کہلاتے تھے) کی قوت توڑنے کے بعد ان کے قلعہ الموت پر قبضہ کر لیا۔ منکوقاآن کے بعد ہلاکو خان اس کا جانشین مقرر ہوا۔ ہلاکو خان نے محقق نصیر الدین طوسی کو اپنا وزیر مقرر کیا۔

ہلاکو خان کے حملہ بغداد کے اسباب

1۔ عباسی خلافت کی کمزوری

عباسی خلافت کی حیثیت چراغ سحری سے زیادہ نہ تھی مسلسل ناکارہ اور نااہل حکمرانوں کے تخت نشین ہونیکی بدولت عباسی خلافت اپنی عظمت اور قوت کھو چکی تھی۔ قومی تنظیم اور نظم و نسق مختلف قسم کی خرابیوں کا شکار تھا اور خلفاء کا اقتدار بغداد تک محدود تھا۔ جب ہلاکو خان بغداد کی تباہی کے منصوبے سوچ رہا تھا اس وقت مسند خلافت پر مستعصم باللہ جیسا کمزور خلیفہ متمکن تھا۔ اسے امور مملکت سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ لہٰذا تمام اختیارات اپنے وزیر ابن علقمی کے سپرد کر رکھے تھے۔ ابن علقمی اگرچہ بڑی صلاحیتوں کا مالک تھا لیکن اس نے اپنے آپ کو اس اعتماد کا اہل ثابت نہ کیا جو خلیفہ کو اس پر تھا۔ ہلاکو خان کو خلافت بغداد کی ان اندرونی کمزوریوں کا علم تھا لہٰذا ان ناسازگار حالات کی موجودگی میں ہلاکو خان نے بغداد کی فتح کا منصوبہ بنایا۔

2۔ مسلمانوں کی نااتفاقی

مسلمانوں میں اتحاد عمل اور یگانگت مفقود تھی وہ فرقوں اور گروہوں میں بٹے ہوئے تھے اور آپس میں دست و گریباں تھے۔ بغداد کی شیعہ سنی آبادی آپس میں ہمیشہ قتل و غارت پر تیار رہتی تھی اور لوگ ایک دوسرے کے خلاف مورچہ بند رہتے تھے۔ خلیفہ کا وزیر ابن علقمی سنیوں کے ساتھ دشمنی میں بدنامی کی حد تک مشہور تھا چنانچہ اس نے محض اپنے ذاتی اقتدار کو مضبوط رکھنے کی خاطر اپنے گروہوں کو بھڑکایا اور مخالفین پر زیادتیاں شروع کر دیں۔ خلیفہ مستعصم باللہ کو حالات کی صحیح خبر نہ تھی۔ دوسری طرف خلیفہ کا لڑکا ابوبکر سنیوں کا ہمنوا بن کر میدان میں اتر آیا۔ شیعہ سنی فساد نے جنگ کی سی صورت اختیار کر لی۔ شیعہ آبادی کا ان فسادات کے دوران کافی نقصان ہوا۔ مسلمانوں کی آپس میں پھوٹ اور فرقہ بندی بغداد کی تباہی کا بہت بڑا سبب تھی۔

3۔ معاشی اور اخلاقی ناہمواری

بغداد صدیوں سے خلفائے عباسیہ کا صدر مقام اور اسلامی تہذیب و تمدن کا مرکز تھا ابتدائی خلفاء نے اپنی طاقتور شخصیتوں کی بدولت ملک اور قوم کو خوشگوار بنیادیں فراہم کیں۔ لیکن آخری خلفاء کے دور میں عیش پرستانہ روش نے قوم کے اخلاقیات کو بری طرح متاثر کیا۔ خلفاء کی زرپاشیوں اور فضول خرچیوں نے قومی خزانہ بالکل خالی کر دیا۔

عام لوگوں میں دولت کی فراوانی نے عیش پرستانہ رویوں کو جنم دیا۔ ان میں جہاد اور جوش عمل کی کمی اور حرب و ضرب کی خواہش مفقود ہو چکی تھی گویا مسلم قوم کے اعضاء اور قوتوں کو گھن لگ چکا تھا۔ لہٰذا خلافت عباسی کے خاتمے کیلئے صرف ایک ضرب شدید کی ضرورت تھی۔ ایک جانب جذبوں کی کمی اور دوسری فریق مخالف کی بلند ہمتی اور مصمم ارادوں نے ایک ہی حملہ میں بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور عباسی خلفاء کا خاتمہ کر دیا۔

4۔ ابن علقمی کی غداری

ابن علقمی نے اپنی من مانی جاری رکھی اور شیعہ سنی فسادات میں تمام حدیں عبور کر گیا تو خلیفہ مستعصم باللہ کیلئے صورتحال ناقابل برداشت ہو گئی۔ چنانچہ خلیفہ نے اپنے بیٹے ابوبکر اور امیر نورالدین کو بھیج کر کرخ کا محلّہ جس میں شیعہ آباد تھے لٹوا دیا۔ ابن علقمی پہلے سے ہی خلافت بغداد کے ساتھ تعصب رکھتا تھا چنانچہ اس نے علوی خلافت کو قائم کرنے کا ارادہ کر لیا اور ہلاکو خان کو بغداد پر حملہ کرنے کی دعوت دی۔ اگرچہ عباسی خلافت بے حد کمزور تھی لیکن وہ ابھی تک دنیائے اسلام کا مرکز تھی اور مسلمانوں کو اس کے ساتھ بڑی عقیدت تھی لہٰذا ہلاکو خان بغداد پر حملہ کرنے سے ہچکچاتا تھا تا کہ وہ عالم اسلام کی مخالفت اور قہر خداوندی کا موجب نہ بنے۔ ہلاکو خان کا وزیر مشہور فلسفی نصیر الدین طوسی (مصنف اخلاق ناصری) تھا جو کہ خود کٹر اسمٰعیلی تھا۔ ابن علقمی نے اس کی وساطت سے ہلاکو خان کو بغداد پر حملہ کرنے کی دعوت دی چنانچہ نصیر الدین نے یہ کہہ کر ہلاکو خان کی ہمت بڑھائی کہ اگر حضرت یحیٰؑ اور حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے بعد بھی دنیا اسی طرح قائم رہی اور ظالموں پر کوئی قہر نازل نہ ہوا تو مستعصم باللہ کی موت اور خلافت بنوعباس کے خاتمہ سے کونسی قیامت برپا ہو جائے گی؟

5۔ عباسی فوج میں کمی:

عباسی خلیفہ مستنصر باللہ نے اپنے عہد حکومت میں تاتاری حملہ کے سدباب کے لئے زبردست فوج تیار کی تھی۔ ابن علقمی نے خلیفہ مستعصم باللہ سے کہا کہ اس قدر عظیم الشان فوج کے اخراجات ملکی آمدنی سے پورے نہیں ہو سکتے لہٰذا اس بے فائدہ فوج کو برخاست کر دیا جائے۔ خلیفہ نے بے چون و چرا اس تجویز کو مان لیا۔ بغدادی فوج کا اکثر حصہ توڑ دیا گیا جو بچ گئے انہیں نقد تنخواہ کی بجائے شہریوں سے محاصل وصول کر کے تنخواہ پوری کرنے کی اجازت دے دی اس طریق کار سے شہریوں اور فوج کے درمیان نفرت پیدا کرنا تھا۔

6۔ ہلاکو خان کی خلیفہ سے شدید ناراضگی

ہلاکو خان اگرچہ دنیائے اسلام کو تباہ و برباد کر رہا تھا لیکن بغداد سے دور ہی تھا۔ ہلاکو خان نے مصر پر حملہ کے دوران خلیفہ مستعصم باللہ سے مدد مانگی تھی لیکن خلیفہ نے مدد دینے کی بجائے ہلاکو خان کو اپنے تاریخی پس منظر میں بڑا سخت خط لکھا۔ ہلاکو خان کو اس وجہ سے خلیفہ سے پرخاش تھی۔ ہلاکو خان بغداد پر قبضہ کرنا چاہتا تھا لیکن خلافت کا تقدس اور روحانی رعب اس کے آڑے آ رہا تھا لیکن ابن علقمی اور نصیر الدین طوسی کی غداری نے اس کی راہ ہموار کر دی۔

بغداد پر حملہ اور اہم واقعات

بالآخر دنیائے اسلام کا یہ افسوسناک سانحہ وقوع پذیر ہوا۔ ماہ ذی الحجہ 655ھ بمطابق 1258ء کو

ہلاکو خان نے بغداد پر فوج کشی کردی۔ ابن علقمی نے سازش کر کے فوج کا اکثر حصہ برخاست کر دیا جو چند سپاہی باقی تھے ان کی مدد سے تاتاریوں کو شکست ہوئی لیکن تاتاری جلد ہی اپنی قوت مجتمع کر کے میدان میں آ نکلے اور بغدادی فوج کا محاصرہ کرلیا یہ محاصرہ چالیس دن تک جاری رہا۔ ہلاکو خان کی منجنیقیں بغداد پر آگ اور پتھروں کی بارش کرتی رہیں۔

عوام الناس بڑی بے جگری سے لڑتے رہے۔ خلیفہ کی فوج کے ایک اعلیٰ افسر دیودار نے بھی بڑی بہادری اور جانفشانی کا ثبوت دیا اور ہلاکو خان کی فوج کے سامنے سپہ سکندری بنا رہا۔ تاتاری افواج کے زوردار حملہ نے عباسی فوج کے پاؤں اکھاڑ دیئے اور عباسی فوج کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ شہر کی طرف واپسی کا سفر جاری تھا کہ بدقسمتی سے دریائے دجلہ کا بند ٹوٹ گیا جس سے عباسی فوج کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہوگئی۔ تاتاریوں نے عقب سے اسلامی فوج پر حملہ آور ہو کر اسے تہس نہس کر دیا۔ امیر دیودار قتل ہوا اور اس کے ساتھی گرفتار ہوگئے۔ محصورین نے بڑی بے جگری سے مقابلہ کیا۔ ہلاکو خان کی منجنیقیں شہر کی فصیل اور مکانات پر پتھر برساتی رہیں۔ عمارات ملبے کا ڈھیر بن گئیں اور شہر میں آگ کے شعلے بھڑکنے لگے۔

خلیفہ کا قتل

بہت جلد ہی ہلاکو خان نے بغداد کا کنٹرول مکمل طور پر سنبھال لیا۔ وزیر ابن علقمی کا جذبہ انتقام ٹھنڈا نہیں ہوا تھا۔ اس نے ہلاکو خان سے اپنی جان بخشی کروائی اور مستعصم باللہ اور اس کے ساتھ بغداد کے تمام علماء، فقہاء، مدرسین، اکابر داعیان کو یہ یقین دلا کر ہلاکو خان کے پاس لے گیا کہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ خلیفہ مستعصم سے ابن علقمی نے کہا کہ ہلاکو خان تم کو منصب خلافت پر برقرار رکھے گا اور اپنی لڑکی کی شادی اس کے بیٹے ابوبکر کے ساتھ کر دے گا۔ جب سب لوگ خلیفہ مستعصم باللہ سمیت ہلاکو خان کے پاس آئے تو ہلاکو خان نے ان سب کو قتل کروا دیا اور خلیفہ مستعصم کو ڈنڈوں کے ساتھ پیٹ پیٹ کر ختم کر دیا اور اس کی لاش کو پیروں سے مسلا۔ ان میں سے کسی کو بھی کفن تک میسر نہ ہوا۔ یہ واقعہ محرم 1258ء میں پیش آیا۔

بغداد کی تباہی

وحشی تاتاری بغداد میں کئی دنوں تک قتل عام کرتے رہے۔ عورتوں اور بچوں نے نکل جانا چاہا لیکن وحشی تاتاریوں نے ان کو بھی زندہ نہ چھوڑا۔ گلیاں اور بازار انسانی خون اور نعشوں سے بھر گئے ہزاروں عورتوں کی عصمتیں اور سہاگ لٹ گئے۔ بچے یتیم ہو گئے۔ تاتاری وحشیوں نے شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ اس کی عالی شان مسجدیں، خانقاہیں، محلات، مکانات اور اس کی عمارات اور درسگاہیں اور لائبریریاں جلا کر پیوند خاک کر دی گئیں۔

اس قتل عام میں تقریباً 16 لاکھ مسلمان مارے گئے۔ کئی روز دریائے دجلہ کا پانی خون کی فراوانی سے سرخ ہو کر بہتا رہا۔ کشتیوں کے پشتے لگ گئے اور کئی جگہوں سے دریا کو اپنی گزرگاہ بدلنا پڑی۔ بغداد جو تہذیب و تمدن کا اور علوم و فنون کا مرکز تھا اب انسانی لاشوں اور اینٹوں کے ڈھیر اور جلی ہوئی راکھ کے سوا کچھ نہ تھا ہر طرف تباہی اور بربادی کے آثار بکھرے پڑے تھے مسلمانوں کی عظمت کے تمام نقوش آناً فاناً ختم کر دیئے گئے اور بغداد اپنی اہمیت ہمیشہ کیلئے کھو بیٹھا۔

نتائج

بغداد کی تباہی اور بربادی کے بعد عالم اسلام پر جو اثرات مرتب ہوئے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ بغداد کی تباہی کے بعد عباسی خلافت کا مکمل طور پر خاتمہ ہوگیا۔

2۔ بغداد اور خلافت کی تباہی سے دنیائے اسلام کی مرکزیت قائم نہ رہی۔

3۔ بغداد علم و ادب کا مرکز تھا لیکن وحشی تاتاریوں نے بغداد میں موجود بے انتہا قیمتی کتب کو نیست و نابود کر دیا۔

4۔ بغداد کی تباہی سے ایک مثبت پہلو یہ سامنے آیا کہ مسلمانوں نے سمجھا کہ شاید یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے لئے ہماری بدکاریوں کی سزا ہے۔ چنانچہ انہوں نے دین کی طرف توجہ دینی شروع کی۔

کتابیات:۔

☆ تاریخ اسلام، خلافت عباسیہ
(سید محمود حیدر بخاری) کمبوہ مطبع ندیم یونس پریس
☆ تاریخ اسلام (شاہ معین الدین احمد ندوی)
☆ تاریخ اسلام (مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی)
طابع عثمان رشید
☆ تاریخ تمدن اسلام
(جرجی زیدان) سٹی بک پوائنٹ کراچی
☆ مختصر تاریخ اسلام (مولانا غلام رسول مہر)
طابع شیخ نیاز علی

احکم الحاکمین کا ملازم

حضرت مسیح موعود کے عہد شباب میں آپ کے والد ماجد (حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب) کو آپ کی خلوت نشینی اور سادگی کے باعث بڑا فکر دامنگیر رہتا تھا کہ ان حالات میں آپ کی شادی کر دی گئی تو بیوی بچے کہاں سے کھائیں پئیں گے آپ فرماتے بڑے بڑے انگریزوں افسروں حاکموں سے میری ملاقات ہے وہ ہمارا لحاظ کرتے ہیں میں تم کو ملازمت کے لئے چٹھی لکھ دیتا ہوں مگر آپ جواب دیتے ''ابا بھلا بتلاؤ تو سہی کہ افسروں کے افسر اور مالک الملک احکم الحاکمین کا ملازم ہو اور اپنے رب العالمین کا فرمانبردار ہو اس کو کسی ملازمت کی کیا پرواہ ہے؟''

(الفضل 10 ستمبر 1998ء)

خیر کا سرچشمہ

سو سال خلافت جو تسلسل سے رواں ہے
دراصل مسیحا کی صداقت کا نشاں ہے

انعامِ خداوندی ہے یہ دوسری قدرت
یہ سورۂ النور میں قرآں کا بیاں ہے

اب عافیت و امن کا منبع ہے خلافت
دنیا کے مفاسد سے اماں ہے تو یہاں ہے

اس ڈھال کے پیچھے ہی ہر اک فتح و ظفر ہے
اب دین کی واللہ خلافت میں ہی جاں ہے

بنیاد ہیں اس قصر کی پُر درد دُعائیں
اخلاص و محبت کا نرالا ہی سماں ہے

پیوستگی اس پیڑ سے ضامن ہے بقا کی
سچ ہی تو کہا جاتا ہے جاں ہے تو جہاں ہے

بیعت نے ابھارا ہے نیا رنگِ عقیدت
اس دور میں یہ رنگ کہیں اور کہاں ہے

دلدادہ و دلدار ہوئے یک دل و یک جاں
دریائے محبت ہے جو ہر سمت رواں ہے

ہے خیر کا سرچشمہ دعاؤں کا اِدارہ
یہ دل ہے خلیفہ کا یا تقویٰ کا مکاں ہے

ا۔ب۔ناصر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82473 میں ذوالفقار علی

ولد نادر علی قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/ایکڑ مالیتی -/1800000 روپے (2) بھینس مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی ولد محمد شفیع

مسل نمبر 82474 میں نسیم بی بی

زوجہ عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (3) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82475 میں لیاقت علی

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 82476 میں عتیق احمد

ولد محمد صدیق قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 82477 میں نورین امجد

زوجہ امجد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھروٹہ ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/70000 روپے (جس میں نقد -/20000 روپے بصورت زیور -/50000 روپے ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین امجد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید اقبال وصیت نمبر 65506 گواہ شد نمبر 2 امجد محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 58808

مسل نمبر 82478 میں جاوید اقبال

ولد محبوب حسین قوم نون پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 16 کنال مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد محبوب حسین

مسل نمبر 82479 میں مریم صدیقہ

زوجہ منور احمد خالد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/135000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک انور ندیم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82480 میں غلام جنت

زوجہ راجہ فتح نور خان قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال موضع منڈوال ضلع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 47 گرام اندازاً مالیتی -/86000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام جنت۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ فتح نور خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 82481 میں شوکت پروین

زوجہ فضل محمود قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدوال واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 900-56 گرام مالیتی -/103415 روپے (2) زیور چاندی 300-44 گرام مالیتی 50-1100 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شوکت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 فضل محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عبدالرحمٰن شاکر

مسل نمبر 82482 میں طاہر احمد

ولد اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد خان ولد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 82483 میں اسد اللہ

ولد مقصود احمد (مرحوم) قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد جان معلم سلسلہ وصیت نمبر 57713

مسل نمبر 82484 میں شکور احمد

ولد عبدالحق (مرحوم) قوم مہار پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد جان معلم سلسلہ وصیت نمبر 57713

مسل نمبر 82485 میں عبدالرزاق منگلا

ولد رائے عطاء محمد منگلا قوم منگلا پیشہ فارغ عمر 68 سال بیعت 1956ء ساکن چک نمبر 168/171 شمالی منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے (2) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرزاق منگلا گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید منگلا وصیت نمبر 22077۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ منگلا وصیت نمبر 63899

مسل نمبر 82486 میں اویس احمد

ولد محمد خان قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل سیٹ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اویس احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز منگلا ولد سردار بخش منگلا

مسل نمبر 82487 میں عاصمہ ثمر

بنت محمد ارشد قوم کھوکھر راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عاصمہ ثمر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ارشد ولد حکیم محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 آفتاب حسین ولد محمد ارشد

مسل نمبر 82488 میں جواد حامد باجوہ

ولد حامد علی باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھونڈری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔جواد حامد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود بُٹر ولد اصغر علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بُٹر ولد امان اللہ بُٹر

مسل نمبر 82489 میں ذیشان خالد باجوہ

ولد خالد احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھونڈری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ذیشان خالد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود بُٹر ولد اصغر علی بُٹر ۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بُٹر ولد امان اللہ بُٹر

مسل نمبر 82490 میں نصیر احمد بھٹی

ولد خورشید احمد قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ 3 کنال واقع نظام پورہ مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی واقع دھاروالی مالیتی -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نصیر احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منور احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 82491 میں محمد عامر حسین

ولد مبارک احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد عامر حسین ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد میاں منور احمد

مسل نمبر 82492 میں طاہرہ ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طاہرہ ارشد۔گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد شیر محمد

مسل نمبر 82493 میں محمد یوسف

ولد اللہ دتہ قوم ماہل پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن تانی چک نمبر 524 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858

مسل نمبر 82494 میں محمد لطیف

ولد فتح محمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا بازار بصیر پور ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی 6 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے کا 2/7 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 محمد غضنفر چٹھہ وصیت نمبر 22832۔گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 82495 میں مقبول احمد

ولد علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/14 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔گواہ شد نمبر 2 طارق مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 82496 میں امتیاز احمد باجوہ

ولد اقبال احمد باجوہ (مرحوم) قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ (3 بھائی 2 بہنیں) برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ (2) زرعی اراضی 15/ ایکڑ واقع چک نمبر 30/11L مالیتی -/3750000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔امتیاز احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد باجوہ ولد اقبال احمد باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 82497 میں عبدالصمد بھٹی

ولد عبدالقدیر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوٹی ایسٹ اٹک شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/310000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔عبدالصمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل قریشی ولد محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 82498 میں فراز احسن قریشی

ولد امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فراز احسن قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل قریشی ولد محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 82499 میں نورالامین

ولد محمد امین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ نورالامین ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران وصیت نمبر 37907 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد عباسی وصیت نمبر 50386

مسل نمبر 82500 میں بلقیس بیگم

زوجہ احسان اللہ گوندل قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا روڈ کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ بلقیس بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 82501 میں عبدالسلام

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ مکان واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1900000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالسلام ۔گواہ شدنمبر1 نوید مسعود۔ گواہ شدنمبر2 مقصود احمد وصیت نمبر 46948

مسل نمبر 82502 میں افشاں سلام

زوجہ عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 156 گرام مالیتی -/Dh15300 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ افشاں سلام ۔گواہ شدنمبر1 عبدالسلام ۔گواہ شدنمبر2 نوید مسعود

مسل نمبر 82503 میں طاہر احمد ڈار

ولد محمد بشیر ڈار قوم ڈار پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طاہر احمد ڈار۔ گواہ شدنمبر1 سہیل احمد منیر۔گواہ شدنمبر2 مقصود احمد وصیت نمبر 46948

مسل نمبر 82504 میں سید بلال انور

ولد سید علی انور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید بلال انور۔گواہ شدنمبر1 محمد فواد کھوکھر ۔گواہ شدنمبر2 سید علی انور

مسل نمبر 82505 میں مظہر احمد

ولد چوہدری اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مظہر احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد احسن قریشی ۔گواہ شدنمبر2 عامر ظفر

مسل نمبر 82506 میں چوہدری فرید احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فرید احمد۔گواہ شدنمبر1 مقصود احمد وصیت نمبر 46948۔گواہ شدنمبر2 عبدالباسط

مسل نمبر 82507 میں سید شاہد منصور

ولد سید اشتیاق احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید شاہد منصور۔گواہ شدنمبر1 سید اشتیاق احمد ولد سید محمد ایوب شاہ۔ گواہ شدنمبر2 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ

مسل نمبر 82508 میں سیدہ رفعت منصور

بنت سید اشتیاق احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سید رفعت منصور۔گواہ شدنمبر1 سید اشتیاق احمد ولد سید محمد ایوب شاہ۔گواہ شدنمبر2 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ

مسل نمبر 82509 میں رفعت مرزا

زوجہ مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 23 تولہ مالیتی -/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رفعت مرزا۔ گواہ شدنمبر1 مرزا وسیم احمد ولد مرزا نصیر احمد۔گواہ شدنمبر2 مرزا وجاہت احمد ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 82510 میں ملک عطاء القدیر

ولد ملک محمد عبداللہ ریحان قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی واقع احمد والا ضلع سرگودھا برقبہ 5/1 ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (حصہ داران 7 بہن بھائی والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک عطاء القدیر۔گواہ شدنمبر1 عبدالسلام کنگ ولد احمد خان کنگ ۔گواہ شدنمبر2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

مسل نمبر 82511 میں رضیہ بیگم

زوجہ ریاض احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1990ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 64 گرام مالیتی -/960 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4250 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رضیہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 سعید احمد مغل ولد سردار علی ۔گواہ شدنمبر2 ریاض احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 82512 میں مریم صدیقہ

بنت ریاض احمد قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مریم صدیقہ۔گواہ شدنمبر1 سعید احمد مغل ولد سردار علی۔گواہ شدنمبر2 ریاض احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 82513 میں قاضی حفیظ احمد

ولد قاضی عزیز احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ قاضی حفیظ احمد۔گواہ شدنمبر1 قاضی مدثر احمد ولد قاضی حفیظ احمد۔گواہ شدنمبر2 ثاقب مسعود ولد عبدالوہاب

مسل نمبر 82514 میں فریدہ اختر احمد

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 روپے (2) طلائی زیور بوزن 60 گرام مالیتی -/840 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فریدہ اختر احمد۔گواہ شدنمبر1 فاتح الدین احمد ولد شیخ نصیر الدین احمد۔گواہ شدنمبر2 بشیر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 82515 میں نعیم اللہ چیمہ

ولد ظفر اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/326 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-069-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ نعیم اللہ چیمہ۔گواہ شدنمبر1 خالد محمود قریشی ولد ڈاکٹر مبشر احمد قریشی گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر منیر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 82516 میں بشریٰ ناہید

زوجہ محمود احمد سیال قوم جٹ دھاولہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 117.4 گرام مالیتی -/2691 یورو (2) نقد بصورت بینک اکاؤنٹ مبلغ -/910000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بشریٰ ناہید۔گواہ شدنمبر1 محمود احمد سیال ولد امان اللہ سیال وصیت نمبر 22924۔گواہ شدنمبر2 مظفر محمود احمد ولد میاں محمد عارف (مرحوم) وصیت نمبر 25004

مسل نمبر 82517 میں طارق نعیم

ولد چوہدری نصر اللہ خان قوم سراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 5 مرلہ مالیت -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی

مسل نمبر 82518 میں ملک منور احمد

ولد ملک علی محمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک منور احمد گواہ شد نمبر 1 آصف خان ولد عبدالقیوم خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد علوی ولد محمود احمد علوی

مسل نمبر 82519 میں دُرِ ثمین ملک

بنت ملک منور احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-01-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دُرِ ثمین ملک۔ گواہ شد نمبر 1 آصف خان ولد عبدالقیوم خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد علوی ولد محمود احمد علوی

مسل نمبر 82520 میں عثمان احمد جاوید

ولد علی اکبر جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید صاحب (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 82521 میں عبدالغفور

ولد چوہدری عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد سراج الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 82522 میں فراز احمد

ولد شفقت محمود قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبدالقیوم خان

مسل نمبر 82523 میں چوہدری کرم الٰہی

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ واقع موضع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (حصہ داران 1 چچا 2 بھائی 5 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری کرم الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری مبشر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 82524 میں ملک سعادت احمد

ولد ملک مولابخش قوم کشمیری پیشہ ریٹائرڈ عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی -/2000 یورو (2) ذاتی امانت تحریک جدید ربوہ مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد ملک ولد ملک سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مرزا ناصر علی صاحب (مرحوم)

مسل نمبر 82525 میں عبدالکریم زاہد

ولد صوفی رحیم بخش (مرحوم) قوم جٹ پیشہ معلم عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد زاہد ولد عبدالکریم زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد محمود احمد وڑائچ

مسل نمبر 82526 میں

SHALA-MIR-BARLAS

زوجہ MIRZA-HAMID-BARLAS قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) خاوند سے تحفہ میں پلاٹ واقع راولپنڈی 4 مرلے مالیتی -/500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 90 گرام مالیتی -/1305 یورو (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SHALA-MIR-BARLAS گواہ شد نمبر 1 مرزا حمید برلاس ولد مرزا عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ خان

مسل نمبر 82527 میں عادل فاروق ججہ

ولد محمد شفیق ججہ قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 10 مرلے مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان واقع نصیر آباد ربوہ برقبہ 10 مرلے مالیتی -/600000 روپے (3) مشترکہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ برقبہ 7 مرلے مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (حصہ داران 3 بھائی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عادل فاروق ججہ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد وڑائچ ولد محمود احمد وڑائچ

مسل نمبر 82528 میں قسور نعیم احمد ساہی

ولد محمد اکبر ساہی قوم ساہی پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع اس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قسور نعیم احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناز احمد ناصر ولد چوہدری محمد الدین عادل وصیت نمبر 15597۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 82529 میں حمورابی رفیق قادر ساہی

ولد رفیق احمد ساہی قوم ساہی پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمورابی رفیق احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عادل فاروق ججہ ولد محمد شفیع ججہ

مسل نمبر 82530 میں خواجہ عبدالحلیم

ولد خواجہ عبدالکریم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ عبدالحلیم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم اللہ ولد شیخ فیض اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید باجوہ ولد چوہدری رحمت علی باجوہ

مسل نمبر 82531 میں بہادر خان کھوکھر

ولد ملک فضل داد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی برقبہ 652 مربع میٹر مالیتی -/350000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-08-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بہادر خان کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع احمد کھوکھر ولد بہادر خان کھوکھر

مسل نمبر 82532 میں احمد اشرف بُٹر

ولد محمد اشرف بُٹر قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد اشرف بُٹر۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ زیدی (مرحوم) وصیت نمبر 24773۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بٹ ولد محمد حنیف احمد بٹ

مسل نمبر 82533 میں عبدالحمید باجوہ

ولد چوہدری رحمت علی قوم باجوہ پیشہ فارغ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر 01-09-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم اللہ ولد شیخ فیض اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 82534 میں مصطفیٰ احمد

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصطفیٰ احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد غفار ولد ڈاکٹر عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی

مسل نمبر 82535 میں عبدالقدوس

ولد عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد خالد ولد نذیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 سید دلنواز احمد گیلانی ولد سید ارشاد احمد گیلانی

مسل نمبر 82536 میں الماس خان

بنت محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ الماس خان گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد حکیم فضل محمود (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اُسامہ خان ولد محمود احمد خان

مسل نمبر 82537 میں یوسف احمد احد

ولد عبدالاحد بشارت قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یوسف احمد احد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 منظر مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 82538 میں

ZAINAB-SANKOH

زوجہ ALIE-KROMA قوم KROMA پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le5000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/Le4000000 (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Le100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ZAINAB-SANKOH گواہ شد نمبر 1 NURU DIN S/O KANDEN DIN گواہ شد نمبر 2 ASIF-AHMAD S/O MUNAWAR

مسل نمبر 82539 میں

HALIMATU SAADIYA BANGURA

زوجہ IDRIS BANGURA قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1993ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Le100000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HALIMATU SADDIYA BANGURA گواہ شد نمبر 1 یوسف خالد ولد MUHAMMAD DARWIE وصیت نمبر 24360۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر ولد غلام محمد

ابوالوفا بوزجانی

قرون وسطی میں مسلمان تمام علوم وفنون میں پیش پیش رہے۔ سائنس کے تمام شعبوں میں بالخصوص ریاضیات کی ترقی بڑی حد تک عرب اور ایرانی عالموں کی مرہون منت ہے۔ عربوں ہی نے دنیا کو صفر کا استعمال سکھایا الجبرا اور ٹرگنومیٹری کی بنیاد رکھی اور روزمرہ حساب کی داغ بیل ڈالی۔

ابوالوفا بوزجانی بھی انہی سائنسدانوں میں سے ایک تھے جنہوں نے علم ریاضیات اور علم فلکیات کو بام عروج تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

اس کا پورا نام محمد بن یحییٰ بن اسماعیل بن العباس تھا 10 جون 940ء کو پیدا ہوا۔

959ء میں وہ عراق چلا گیا اور جولائی 998ء میں اپنی وفات تک وہیں رہا۔

بوزجانی نے ریاضی اور فلکیات پر متعدد کتابیں لکھیں۔ عربی یونانی تصنیفات کے مترجمین اور شارحین میں اسے ممتاز حیثیت حاصل ہے۔ ریاضی میں اس کی معرکۃ الآراء تصنیف ''الکامل'' ہے۔ جو علم مثلث پر ایک اہم کتاب ہے۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے علم مثلث میں (Sine) اور (Tangent) کا نظریہ پیش کیا اور علم مثلث (ٹرگنومیٹری) کو ایک باقاعدہ عمل کی حیثیت دی۔ فلکیات کے ضمن میں بھی چاند کی تبدیلیوں کو دریافت کرنے کا سہرا بھی اسی کے سر ہے۔ اس نے بطلیموس کے قمری نظریہ کو بھی درست کیا۔ جس کی تصدیق بعد میں (Tychobrahe) نے بھی کی اس کی دوسری کتاب ''عمال من علم الحساب'' اور تیسری ''الہندسہ'' ہے۔ جو عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں ہے۔ مزید برآں اس نے اقلیدس، دیوفلطوس اور خوارزمی کی کتابوں کی شرحیں بھی لکھیں جو آج ناپید ہیں۔

Study with Scholarships
&
2 years Fresh Talent Scheme;UK
University of Dundee
No.1 in the UK for Teaching quality!
Admissions for September 2008
Meet Mr Robert Willis (Deputy Head of the International Office) & get on the spot admission in more than 200 degree with £2000 Scholarshop on:
Day & Date Saturday 14th June
Time 01:00 pm 6:30 pm
Venue: PC Hotel Lahore (Room:Thai PDR)
Students should bring qualification transcripts, certificates and letters of reference if possible.
please contact below for an appointment.
Cell: 0302-8411770
off: 042-5177124, 5162310
Email:info@educationconcern.com
URL: www.educationconcern.com

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مبارک ہو
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
اس پرمسرت موقعہ پر G.H.P ہومیو پیتھک ادویات و بریف کیس کی قیمتوں میں خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

G.H.P کی معیاری زُود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی SP-10ML: SP-25ML
30/200/1000 Rs.12/= Rs.25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 120 اور 240 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شوابے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعائتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعائتی قیمت -/125 اور =/400 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع وغروب 10 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:16

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں

COMPUTER WORLD

College Road Rabwah

Ph. Shop:0476215111

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ٹریفک قوانین کی پابندی انسانی زندگی کی حفاظت ہے

اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/1200 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلہ منڈی ۔ سرگودھا 0483713984

طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

BCS Bilal Consultancy Services

آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں

بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کیلئے مواقع

Austraila, Romania, U.K Malta, czech republic

● ویزہ انٹرویو کے بغیر ● ویزہ نہ لگنے کی صورت میں کوئی کنسلٹینسی فیس نہیں

● ٹیوشن فیس ویزہ کے بعد ● چیک ریپبلک اور رومانیہ سالانہ

میں IELTS اور TOEFL کے بغیر ویزہ حاصل کریں

Contact: Mr. Azhar Bilal Ch

PH: 047-6005578, 03224347064

آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

The Vision of Tomorrow

New Heaven Public School

Multan Tel :061-6779794

الفرقان رینٹ اے کار

لاہور تا ربوہ یا ربوہ تا لاہور

ایئر کنڈیشنڈ مہران پک اینڈ ڈراپ 1700 بمعہ فیول + ٹول پلازہ

نیز سلف یا ڈرائیور کے ساتھ رینٹ پر گاڑیاں مل سکتی ہیں۔

رابطہ: 0332-7055604-0332-7057406

KOHINOOR STEEL TRADERS

220 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

جلسہ سالانہ UK 2008

جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں

رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770

042-5177124,5162310,5164619

67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سنٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

+92-42-5118381

8462244

0333-4216664

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

منفرد پیشکش

طالب دعا: منور احمد جاوید

فائر پلیس

منور اینڈ سنز

ڈیلرز الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

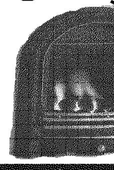

ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور رینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر، کانٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

ڈاکٹر نعیم احمد

نعیم آپٹیکل سروس

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

041-2642628

041-2613771

چوک کچہری بازار فیصل آباد

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ

● ڈلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت

● الٹرا ساؤنڈ، اندرونی الٹرا ساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)

● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار

● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر، شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

رابطہ کیلئے: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

Sarmad

SJ

Jewellers

different.like you...

Rizwan Aslam

0321-9463065

www.sarmadjewellers.com

Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.

Tel:+92-42-7523145

Fax:+92-42-7567952

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر

اب صرف -/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ

یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے

اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔

سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

FAKHAR ELECTRONICS

فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Lasani Catering & Party Decorators

Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635

F 10/2 Islamabad

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

دلہن جیولرز

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس

بجلی کا توڑ

ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے

جنریٹر ہی جنریٹر

(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)

پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے

سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل مینیجر PEL)

042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

شاہد الیکٹرک سٹور متصل احمدیہ بیت الفضل

گول امین پور بازار فیصل آباد

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

فون: 2632606-2642605